اہم فتویٰ

ظہورِ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کب اور کہاں؟

امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں
جانکاری جو آپ چاہیں

مرتب
حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد اکرام الحق رضوی مدظلہ

نظر ثانی
مولانا محمد الطاف [illegible] قادری

ناشر
انجمن انوار القادریہ
جمشید روڈ نمبر ۳ کراچی
فون 0300-9201183-4120784
0300-9201933-2439066

سوال ...... کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب اور کس طرح مشہور ہوں گے؟ اور کس طرح پتا چلے گا کہ یہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت کسی غار میں چھپے ہوئے ہیں؟ حالات کے سانچہ سے ثابت فرمائیں۔

سائل: محمد ذیشان قادری (ساکن کراچی)

الجواب بعون الملك العزيز الوهاب منه الصدق والصواب

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قیام سے کُفّار ذلت پائیں گے اور ذلیل و رسوا ہوجائیں گے

روایت ہے کہ عن قتادة اسدی الخزی لهم فی الدنیا قیام المهدی (تفسیر القرطبی، ج۲ص۷۹) حضرت قتادہ سدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ کفار وغیرہ کیلئے دنیا میں رسوائی حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قیام سے ہوگی۔ لہٰذا جب حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد ہوگی تو کفار ذلیل وخوار ہوجائینگے اور ہر طرف غلبہ اسلام ہوگا۔ اب ان کے تعین کا مسئلہ ہے کہ وہ کہاں ہوں گے اور ان کا ظہور کیسے ہوگا اور کب ہوگا؟ سردست اتنا جان لیجئے کہ جب دنیا میں ہر طرف بے چینی اور ظلم وستم عام ہوگا اس وقت حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور اور خروج ہوگا اور وہ عیسیٰ علیہ السلام نہیں بلکہ خود ایک مستقل شخصیت کے مالک ہونگے اور حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمت میں آل فاطمی حسنی وحسینی ہونگے ان کا خلق سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلق کے مشابہ ان کا نام نام کے مشابہ کنیت کنیت کے مشابہ اور ان کے والد کا نام حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد کے نام کے مشابہ ہوگا جیسا کہ ان تمام امور کو ہم بحوالہ آئندہ صفحات پر رقم کررہے ہیں اس تفصیل سے وہ تمام لوگ مہدیت سے خارج ہوگئے جو آج تک دعویٰ مہدیت کرچکے ہیں یا کررہے ہیں اور آپ آئندہ صفحات میں مطالعہ کریں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے ظاہر ہے کہ یہ تمام اوصاف آج تک دعوی مہدیت کرنے والوں میں معدوم ہیں تو وہ امام مہدی بھی نہیں ہیں نیز امام مہدی وہ بھی نہیں جس کیلئے کہا گیا کہ وہ دشمنوں کے شر سے چھپے ہوئے ہیں اور قرب قیامت میں ظاہر ہوں گے تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ظہور

اور خروج سے دین اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا

جیسا کہ تفسیر قرطبی ج ۸ ص ۱۲۱ باب و الا عند خروج المهدی لا یبقی پر موجود ہے وضاحت ہے کہ و قال السدی ذالك عند خروج المهدی لا يبقى احد الا دخل فی الاسلام اوادی الجزية اور حضرت سدی نے فرمایا کہ وہ غلبہ اسلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خروج کے وقت ہوگا کوئی شخص باقی نہ رہے گا مگر وہ اسلام میں داخل ہو چکا ہوگا یا وہ جزیہ ادا کرے گا اور بہارِ شریعت میں حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف اس طرح مذکور ہیں کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظاہر ہونا اس کا اجمالی واقعہ ہے کہ دنیا میں جب سب جگہ کفر کا تسلط ہوگا اس وقت تمام ابدال بلکہ تمام اولیاء سب جگہ سے سمٹ کے حرمین شریفین کو ہجرت کر جائیں گے۔ (ابوداؤد، ج ۴ ص ۱۰۷) صرف وہیں اسلام رہے گا اور ساری زمین کفرستان ہو جائے گی رمضان شریف کا مہینہ ہوگا ابدال طوافِ کعبہ میں مصروف ہونگے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی وہاں ہونگے اولیاء انہیں پہچانیں گے درخواستِ بیعت کریں گے وہ انکار کریں گے دفعۃً غیب سے ایک آواز آئے گی: هذا خليفة الله المهدی فاسمعو اله و اطيعوه یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو۔ تمام لوگ ان کے دستِ مبارک پر بیعت کریں گے۔ (مشکوٰۃ، ص ۴۷۱) وہاں سے سب کو اپنے ہمراہ لے کر ملک شام کو تشریف لے جائیں گے بعد قتال دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم الٰہی ہوگا کہ مسلمانوں کو کوہِ طور پر لے جاؤ اس لئے کہ کچھ ایسے لوگ ظاہر کئے جائیں گے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں۔ (صحیح مسلم، ج ۲ ص ۴۰۱) اور وہ امام مہدی مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈا لے کر نکلیں گے اور وہ مسلمانوں سے قتال نہیں کرینگے اور ان کو دیکھ کر ان کی بیعت کا حکم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ (مستدرک علی الصحیحین، ج ۴ ص ۵۱۰) اور روایات میں آیا ہے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور بیت المقدس میں ہوگا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کو امامت کیلئے آگے بڑھائیں گے چنانچہ کتاب الفتن النعیم بن حماد، ج ۲ ص ۵۷۷، باب امام المسلمین المہدی فیقوم میں ہے کہ

عن كعب قال يحاصر الدجال المومنين ببيت المقدس فيصيبهم جوع شديد حتى ياكلوا او تار قسبهم من الجوع فبينا هم على ذالك اذ سمعوا صوتا فى الغلبن فيقولون ان هذا لصوت رجل شبعان قال فينظرون فاذا بعيسىٰ ابن مريم قال و تقام الصلوٰة فيرجع امام المسلمين المهدى فيقول عيسىٰ تقدم فلك اقيمت الصلوة فيصلى بهم ذالك الرجل تلك الصلوة اور ایسا ہی گذشتہ روایت کی مانند مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۷ ص ۵۱۳ میں ہے کہ عن ابن سيرين قال المهدى من هذه الامة وهو الذى يوم عيسى ابن مريم حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس اُمت کے ہیں اور وہی ہیں جو عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی امامت کا فریضہ انجام دیں گے۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امامت میں نماز ادا فرمائیں گے اور وہ اسطرح کہ عن معمر قال کان ابن سیرین یری انه المهدی الذی یصلی ورائه عیسی (الجامع لمعمر ابن راشد، ج ۱۱ ص ۳۹۹) حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے تھے کہ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سمجھتے تھے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ ہیں جن کے پیچھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز ادا فرمائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امامت کیلئے کہیں گے اور انہیں آگے کریں گے اور خود ان کی امامت میں نماز ادا فرمائیں گے۔

چنانچہ السنن الواردة فی الفتن میں آیا ہے کہ تخلق یتناول الطیر من الهواء له ثلاث صیحات یسمعهن اهل المشرق و اهل المغرب یرکب حمارا ابتر بین اذنیه اربعون ذراعا یستظل تحت اذنیه سبعون الفا یتبعه سبعون الفا من الیهود علیهم التیجان فاذا کان یوم الجمعة من صلوة الغداة وقد اقیمت الصلوة فالتفت المهدی فاذا هو عیسی ابن مریم قد نزل من السمآء فی ثوبین کانما یقطر من راسه الماء فقال ابو هریرة اذا اقوم الیه یا رسول الله فاعاتقه فقال یا ابا هریرة ان خرجته هذه لیست کخرجته اولالی تلقی الیه مهابة کمهابة الموت یبشر اقواما بدرجات من الجنة فیقول له الامام تقدم فصل بالناس فیقول له عیسی انما اقیمت الصلوة لك فیصلی عیسی خلفه قال حذیفة وقال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم قد افلحت مة انا اولها و عیسی آخرها۔

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور اور خروج خراسان کی جانب سے ہوگا اور وہ سیاہ جھنڈا لئے ہوں گے

چنانچہ المستدرك على الصحيحين، ج ۴ ص۵۴۷، باب خراسان فی طلب المهدی میں ہے

عن ثوبان رضی الله تعالیٰ عنه قال اذا رايتم الرايات اسود خرجت من قبل خراسان فاتوها ولو حبوا فان فيها خليفة الله المهدی هذا حديث صحيح على شرط الشيخين و لم يخرجاه

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب تم اپنے مدمقابل کالے جھنڈے دیکھو جو خراسان کی جانب سے برآمد ہورہے ہیں تو ان کے پاس آنا اگرچہ وہ پسند نہ آئیں کیونکہ ان میں خلیفۃ اللہ مہدی ہوگا یہ حدیث صحیح ہے شیخین کی شرط پر مگر اس کو استخراج نہیں کیا ہے اور یہ روایت میزان الاعتدال فی نقد الرجال ج ۲ ص ۱۸۷ پر بھی ہے نیز اور دوسرے کئی مقامات پر وارد ہے اور لسان المیزان، ج ۲ ص ۱۲۹ پر یہ روایت موجود ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جھنڈا ہوگا جس پر لکھا ہوگا کہ بیعت اللہ کیلئے ہے۔ چنانچہ السنن الواردہ فی الفتن، ج ۵ ص ۱۰۶۲ میں ہے کہ عن سفيان عن ابی اسحاق عن نوف قال راية المهدی فيها مكتوب البيعة الله حضرت سفیان سے وہ حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت نوف سے راوی ہیں کہ حضور اقدس، سیّد العالمین، محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی کے جھنڈے پر لکھا ہوگا کہ بیعت اللہ کے واسطے ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دوسرا نام ہے یا وہ کوئی علیحدہ ذات اور ہستی کا نام ہے۔

اس مسئلے کی توضیح حضرت امام قرطبی نے اس طرح فرمائی ہے کہ وقیل المھدی ھو عیسی فقط وھو غیر صحیح لان الاخبار الصحاح قد تواترت علی ان المھدی من عترة رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم فلا یجوز حملہ علی عیسی والحدیث الذی ورد فی انہ لا مھدی الا عیسی غیر صحیح قال البیھقی فی کتاب البعث والنشور لانہ راویہ محمد بن خالد الجندی وھو مجھول یروی عن ابان ابن ابی عیاش وھو متروک عن الحسن عن النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم وھو متقطع والاحادیث التی قبلہ فی التنصیح علی خروج المھدی وفیھا بیان کون المھدی من عترة رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم اصح اسنا اقلت قد ذکرنا ھذا وزدناہ بیانا فی کتابنا کتاب التذکرة وذکرنا اخبار المھدی مستوفاة والحمد للّٰہ (تفسیر قرطبی، ج۸ص ۱۲۱،۱۲۲)

اور کہا گیا ہے کہ امام مہدی ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے اور وہ صحیح نہیں ہے اس لئے کہ صحاح ستہ کے اخبار بے شبہ حد تواتر کو پہنچے ہیں کہ حضرت امام مہدی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہوں گے تو ان کو عیسیٰ علیہ السلام بیان کرنا جائز نہیں ہے اور وہ حدیث جو وارد ہے کہ امام مہدی صرف عیسیٰ علیہ السلام ہیں صحیح نہیں ہے۔ امام بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں فرمایا کہ کیونکہ اس کا راوی محمد بن خالد جندی ہے اور وہ مجہول ہے جو روایت کرتا ہے ابان بن ابی عیاش سے اور وہ متروک روایت ہے حسن سے وہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اور وہ منقطع ہے اور وہ احادیث جو اس سے پہلے ہیں اس بارے میں کہ امام مہدی کے نکلنے میں نص ہے اور ان میں امام مہدی کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہونے کا بیان ہے وہ سند زیادہ صحیح ہے اور اس میں کتاب تذکرہ کے ذریعے بیان زیادہ کیا ہے اور ہم نے امام مہدی کے اخبار پورے بیان کئے ہیں اور اللہ کیلئے سب خوبیاں ہیں۔

اور کیا امام مہدی انگریزی لباس میں ہوں گے؟ (مودودی)

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں چند اوصاف شمار کرائے گئے ہیں جب وہ موجود ہوں گے تو وہ اس امر کی جانب اشارہ ہے کہ وہ حضرت امام مہدی ہیں اور یہی ان کی وجہ شہرت ہوگی چنانچہ روایت ہے کہ عن عبد الله ابن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا تذهب الدنى حتى يملك العرب رجل من اهل بيتي يواطئي اسمه اسمي رواه الترمذي و ابو داؤد و في رواية له قال لولم يبق من الدنيا الا يوم لطول اللّه ذالك اليوم حتى يبعث الله فيه رجلا مني او من اهل بيتي يواطئي اسمه اسمي و اسمم ابيه اسم ابى يملاء الارض قسطا و عدلا كما ملئت ظلما و جورا حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا نہ چلی جائے گی یہاں تک کہ مالک ہو جائے گا عرب کا ایک آدمی میری اہل بیت سے جس کا نام میرے نام سے مطابقت رکھے گا اس کو امام ترمذی نے روایت کیا اور ابوداؤد نے اور ان کے واسطے ایک روایت میں آیا ہے اور اگر نہ باقی رہے دنیا مگر ایک دن تو اللہ پاک طویل فرمادے گا اس دن کو یہاں تک کہ اللہ پاک مبعوث فرمائے گا اور بھیجے اس میں ایک آدمی کو میری طرف سے یا میری اہل بیت کی طرف سے جس کا نام میرے نام سے مشابہ ہوگا اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام سے مشابہ ہوگا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ وہ ظلم و ستم سے بھر گئی تھی اور ایک روایت میں ہے کہ عن ام سلمة رضى اللّه تعالىٰ عنها قالت سمعت رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم يقول المهدى من عترتي من اولاد فاطمة (رواہ ابوداؤد) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے ہیں مہدی میری عترت سے ہوگا حضرت بی بی فاطمہ کی اولاد سے ہوگا۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت کیا اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی مجھ سے ہوگا کشادہ پیشانی ہوگا بلند ناک والا ہوگا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جیسے کہ وہ ظلم وستم سے بھر گئی وہ سات سال بادشاہ رہے گا۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت فرمایا اور ایک روایت ہے کہ عن ابى اسحاق رضى الله تعالىٰ عنه قال قال على و نظر الى ابنه الحسن قال ان ابنى هذا سيد كما سماه رسول اللّه صلى الله تعالىٰ عليه وسلم و سيخرج من صلبه رجل يسمى باسم نبيكم يشبهه فى الخلق ولا يشبهه فى الخلق (رواہ ابوداؤد) حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شبہ میرا یہ بیٹا سردار ہے جیسا کہ ان کا نام پکارا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور عنقریب اسکی صلب سے ایک آدمی نکلے گا نام رکھ لے گا وہ تمہارے نبی کا نام وہ مشابہ ہوگا ان کے خلق میں اور نہ مشابہ ہوگا وہ خلق میں۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت کیا ان مذکورہ روایات سے ثابت ہوا کہ

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور سیّد الانبیاء، محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہوں گے اور وہ فاطمی سید ہوں گے اور حسنی سیّد ہوں گے اور بعض روایات میں حسینی سید ہونا آیا ہے تو اس سے ماں کی جانب کا نسب مراد ہے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے ہوں گے۔ چنانچہ روایت ہے کہ عن ام سلمة عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم المهدی من ولد فاطمة رضی اللہ تعالیٰ عنها (سیر اعلام النبلاء، ج۱۰ص۶۶۳) اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیّد الانبیاء، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہونگے جس کا بیان میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ج۳ص۱۲۶ پر ہے۔ نیز دیگر کتب میں بکثرت وارد ہوئی ہے اور بیشتر مقامات پر آئی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیّد الشہداء امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے ہوں گے۔ چنانچہ عن حذيفة مرفوعا فی المهدی فقال سليمان يا رسول الله صلى الله تعالیٰ عليه وسلم من ای ولدك قال من ولدی هذا و ضرب بيده على الحسين (میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ج۴ص۵۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کہ سلیمان نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی وہ آپ کی کس اولاد سے ہوں گے تب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اس بیٹے سے اور اپنے ہاتھ سے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب اشارہ فرمایا، و قيل اراد ليظهره على الدين كله فی جزيرة العرب وقد فعل فيه (تفسیر القرطبی، ج۸ص۱۲۲) اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور ہونے کی ایک راہ یہ ہوگی کہ انکا خلق نبی کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلق کے مشابہ ہوگا۔ چنانچہ روایت میں ہے کہ عن عبد الله قال قال النبی صلى الله تعالیٰ عليه وسلم يخرج رجل من امتی يواطئی اسمه اسمی و خلقه خلقی فيملوها قسطا و عدلا كما ملئت ظلما و جورا (صحیح ابن حبان، ج۵ص۲۳۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اُمت سے ایک آدمی نکلے گا جس کا نام میرے نام سے مشابہ ہوگا اور اس کا خلق میرے خلق سے مشابہ ہوگا پھر وہ اس کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے کہ بھر گئی تھی ظلم و ستم سے۔

اور اسی طرح یہ روایت بھی صحیح ابن حبان، ج۱۵ص۲۳۶ میں ہے کہ عن ابی سعيد الخدری عن النبی صلى الله تعالیٰ عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تمتلئی الارض ظلما و عدوانا ثم يخرج رجل من امتی او عترتی فيملوها قسطا وعدلا كما ملئت ظلما و عدوانا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ زمین ظلم اور سرکشی سے بھر جائے گی پھر میری اُمت یا عترت سے ایک آدمی نکلے گا تو وہ اس کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے کہ وہ ظلم اور سرکشی سے بھر گئی تھی۔ اور روایات میں یہ بھی ہے کہ جس دن حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام بنیں گے وہ دن بہت لمبا ہوگا۔ (سنن الترمذی، ج۴ص۵۰۵)

حضرت امام مهدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشهور هونے کی ایک وجه یه بهی هوگی که ان کے سر پر ایک فرشته هوگا جو ان کا تعارف کرا رها هوگا

چنانچہ روایت ہے کہ عن ابن عمر مرفوعا يخرج المهدی و علی راسه ملك ينادی هذا المهدی فاتبعوه (میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ج ۱ص ۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ امام مہدی نکلیں گے اور ان کے سر پر ایک فرشتہ ہوگا جو پکارے گا کہ یہ مہدی ہیں تو تم ان کی اتباع کرو اور یہ روایت لسان المیزان، ج ۱ص ۱۰۵ پر بھی ہے اور الکامل فی ضعفاء الرجال، ج ۵ص ۲۹۵ پر بھی ہے۔

بارہ ائمہ کی حقیقت اور امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تعین میں شیعہ حضرات کا مغالطہ

اور وہ اس طرح ہے کہ جو عون المعبود، ج ۱۱ص ۲۴۷ پر ہے اس کی مکمل توضیح اس طرح موجود ہے کہ قال الحافظ عماد الدین بن کثیر فی تفسیرہ تحت قولہ تعالیٰ و بعثنا منهم اثنی عشر نقیبا بعد ایراد حدیث جابر بن سمرہ من روایة الشیخین واللفظ لمسلم و معنی هذا الحدیث البشارة بوجود اثنی عشر خلیفة صالحا یقیم الحق و یعدل فیهم ولا یلزم من هذا توالیهم و تتابع ایامهم بل قد و جد اربعة علی نسق واحد و هم الخلفاء الاربعة ابو بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللّٰه تعالیٰ عنهم و منهم عمر بن عبد العزیز بلا شك عند الائمة و بعض بنی العباس و لا تقوم الساعة حتی تکون و لا یتهم لا محالة و الظاهر ان منهم المهدی المبشربه فی الاحادیث الواردة بذکره انه یواطئ اسمه اسم النبی و اسم ابیه اسم ابیه فیملاء عدلا و قسطا کما ملئت جورا و ظلما و لیس هذا بالمنتظر الذی یتوهم الرافضة وجوده ثم ظهوره من سرداب سامرا فان ذالك لیس له حقیقة ولا وجود بالکلیة بل هو من هوس العقول اسخیفة و لیس المراد بهولاء الخلفاء الاثنی عشر الائمة الذین یعتقد فیهم الثنا عشرة من الروافض لجهلهم و قلة عقلهم انتهی قلت زعمت الشیعة خصوص الامامیة منهم الا الامام الحق بعد رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم علی رضی اللّٰه تعالیٰ عنه ثم ابنه الحسن ثم اخوه الحسین ثم ابنه علی زین العابدین ثم ابنه محمد الباقر ثم ابنه جعفر الصادق ثم ابنه موسی الکاظم ثم ابنه علی الرضاء ثم ابنه محمد التقی ثم ابنه الحسن العسکری ثم ابنه محمد القائم المنتظر المهدی و زعموا انه قد اختفی خوفا من اعدائه و سیظهر فیملاء الدنیا قسطا و عدلا کما ملئت جورا و ظلما ولا امتناع فی طول عمره و امتداد ایام حیاته کعیسی والخضر و انت خبیر بان اختفاء الامام و عدمه سواء فی عدم حصول الاغراض المطلوبة من وجود الامام و ان خوفه من الاعذار لا یوجب الاختفاء بحیث لا یوجد منه الا اسم بل غایة الامر الا یوجب اختفاء دعوی الامامة کما فی حق آبائه الذین کانوا ظاهرین علی الناس ولا یدعون الامامة و ایضا عند فساد الناس الزمان و اختلاف الا را و واستیلاء الظلمة احتیاج الناس الی الامام اشد اتقیا دهم له اسهل کذا فی شرح العقائد قلت لا شك فی ان ما زعمت الشیعة من ان المهدی المبشر به فی الاحادیث هو محمد بن الحسن العسکری القائم المنتظر و انه مختف و سیظهر هی عقیدہ باطلة لا دلیل علیه۔

اور یہی مضمون تحفہ الاحوذی، ج ۶ ص ۳۹۳ پر بھی موجود ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد اور خروج کا انکار کفر ہے چنانچہ روایت میں آیا ہے کہ عن جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه رفعه من انکر خروج المهدی فقد کفر بما انزل علی محمد (لسان المیزان، ج ۵ ص ۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے کہ جس نے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خروج کا انکار کیا اس نے اس تمام کا انکار کیا جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔

الحمدللہ پس ثابت ہوا کہ حضرت مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد پر ایک عرصہ باقی ہے جس کی کافی نشانیاں ابھی تک پوری نہیں ہوئیں، لہٰذا کسی ایسے پمفلٹ، اشتہار، روڈ چاکنگ اور خصوصاً شیعہ حضرات اور جماعت اسلامی (مودودی) وغیرہ بد مذہبوں سے دور رہنے میں ہی اُمت کا فائدہ ہے کیونکہ یہ لوگ آئے دن اُمتِ مرحومہ کو مزید فتنہ وفساد میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ امام مہدی کا ظہور شیعہ اور مودودیوں کی اشتہاری مہم سے نہیں ہوگا بلکہ ہم نے ابھی لکھا کہ امام مہدی کا تعارف فرشتہ کروائے گا اور نہ ہی وہ پینٹ شرٹ میں ہوں گے کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں امامت کیلئے آگے بڑھائیں گے پس بحمدہٖ تعالیٰ ہم نے اس عنوان پر اپنی حتی المقدور کوشش کرکے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی احادیث سے استدلال کرتے ہوئے صحیح راہ بتلادی۔ اللہ عزوجل ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کتبہ مفتی سید اکبر الحق رضوی

دارالعلوم انوارالقادریہ کراچی